



رنجن اور بیمہ

سے اس کی خفیہ ملاقات

صارفین کی تعلیم سیریز

(Urdu)

مشمولات

صفحہ

1

رنجن کی بیمہ محتسب کی دریافت

2

رنجن موٹر بیمہ کے لیے بریک لیتا ہے

3

رنجن یولپ (ULIP) کے بارے میں مزید جانکاری حاصل کرتا ہے

4

رنجن کو معلوم ہوتا ہے کہ ایمانداری سب سے اچھی پالیسی ہے

5

رنجن ”انڈر بیمہ“ سمجھتا ہے

6

رنجن اب اپنی ہیلتھ بیمہ پالیسی پورٹ کر سکتا ہے

7

رنجن فری لک پیورٹ کے بارے میں مزید جانکاری حاصل کرتا ہے

8

رنجن پروپوزل فارم بھرتا ہے

9

رنجن انسینس یافتہ پیچوانوں کے بارے میں جانکاری حاصل کرتا ہے

10

رنجن سروے کاروں کے بارے میں جانکاری حاصل کرتا ہے

11

رنجن ٹیک پریمی ہو جاتا ہے

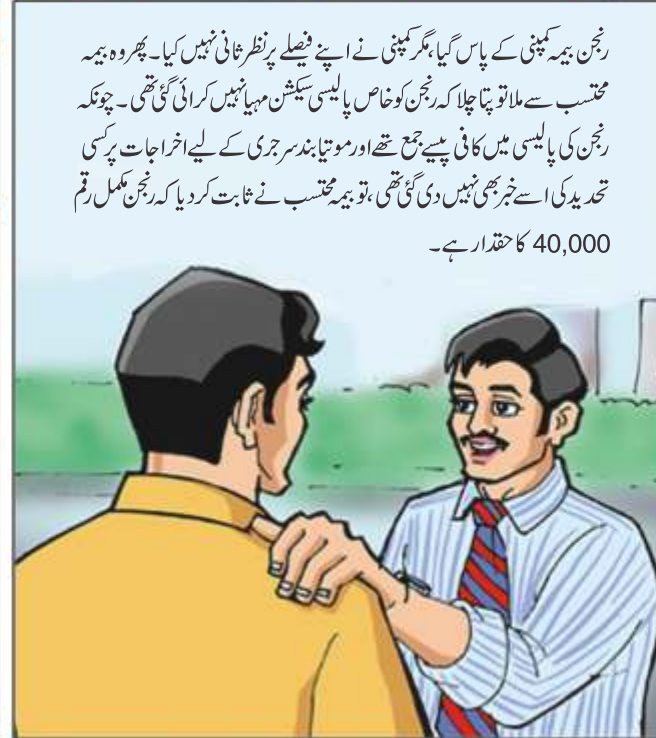
12

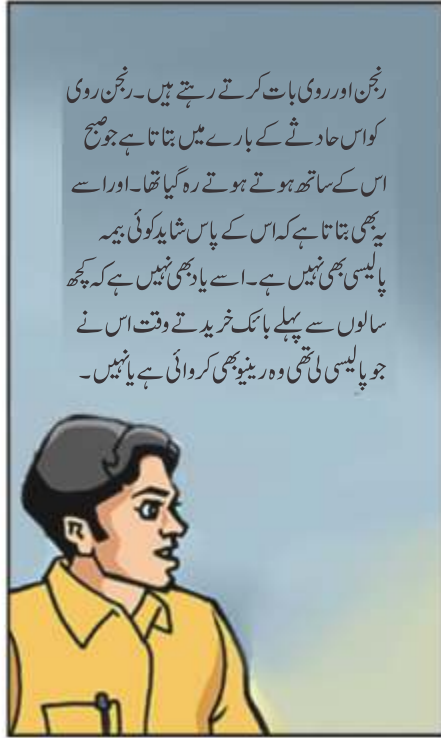
رنجن غیر نقدی سرویس کے بارے میں جانکاری حاصل کرتا ہے



رنجن کی بیمہ محتسب کی دریافت

رنجن نے پچھلے 7 سالوں سے اپنے اور اپنی فیملی کے لئے ہیلتھ بیمہ پالیسی لے رکھی ہے اور اب تک کوئی شکایت بھی نہیں کی ہے۔ اب، رنجن کا باپ جو 60 سال کا ہے، ریٹائر ہے اور پینشن پاتا ہے، اسے موتیابند کا آپریشن کرانا ہے۔ جب تھرڈ پارٹی ایڈمنسٹریٹر سے غیر نقدی سہولت کے لئے اس کی درخواست منظور کر لی گئی تو تخمینہ اخراجات 40,000 کے مقابل میں رقم 20,000 تک محدود کر دی گئی۔ اس پر نظر ثانی کرنے کی رنجن کی کوششیں بے کار چلی گئیں۔





رنجن موٹر بیمہ کے لیے

رنجن احتیاط رکھنے والا اور قانون پر عمل کرنے والا ڈرائیور ہے۔ معمول کے مطابق وہ اس صبح کام کے لیے نکلا۔ ابھی وہ بس اپنے آفس کے لیے مڑنے ہی والا تھا کہ تیز رفتار بانک ڈرائیور سامنے سے گزر گیا۔ رنجن کی حاضر دماغی اور خوش قسمتی اپنا کام کیا اور اس نے وقت پہ بریک لگادیا اور ایک بڑے حادثے سے بچ گیا۔ خدا کا شکر یہ ادا کرتے ہوئے وہ آفس میں داخل ہوتا ہے کہ کچھ ایسا ویسا نہیں ہوا۔ ٹھیک اسی وقت اس کے دماغ میں ایک خیال گزرا۔ رنجن سوچ میں پڑ گیا کہ اگر کوئی حادثہ ہو گیا ہوتا تو۔ وہ ناواں کیسے برداشت کرتا، اگر دینا پڑتا تو۔ اس کے پاس بیمہ پالیسی کہاں تھی؟ کیا وہ ویلڈ تھی؟ وہ اپنے کاغذات التنا پلٹتا ہے مگر کوئی موٹر بیمہ نہیں پاتا۔





لیکن.....مجھے یہ تو نہیں معلوم تھا، مجھے نہیں لگتا کہ آپ نے مجھے یہ ساری تفصیلات بتائی تھیں۔

میں نے آپ سے اس کا ذکر کیا تھا، لیکن چلتے چلتے، میرا مشورہ تو یہ ہے کہ آپ پالیسی نہ چھوڑیے۔



مسٹر شرما، لیکن سر، آپ اپنی پالیسی تب تک نہیں چھوڑ سکتے جب تک 3 سال مکمل نہ ہو جائے۔

مسٹر شرما، میں یونٹ لنکڈ بیمہ پالیسی چھوڑنا چاہتا ہوں جو میں نے 2 سال پہلے لی تھی اور اپنا پیسہ واپس لینا چاہتا ہوں۔

رنجن یولپ (ULIP) کے بارے میں مزید جانکاری حاصل کرتا ہے

رنجن کو اچانک معلوم ہوتا ہے کہ وہ گھر خریدنے کے لیے اسے پیسوں کی ضرورت ہے جو اسے ابھی ابھی ملا ہے۔ وہ اپنے اثاثے کا جائزہ لیتا ہے تو اسے معلوم پڑتا ہے کہ اس کے پاس فلاں بیمہ کمپنی کی Unit Linked (ULIP Insurance Policy) ہے۔ وہ پالیسی چھوڑ دینے اور اپنی بیسہ واپس لینے کا فیصلہ کر لیتا ہے۔ وہ بیمہ کمپنی کو درخواست لکھتا ہے اور انہیں فون بھی کرتا ہے۔



ULIP خریدنے سے پہلے سرینڈر چارجز کے درست فیصد کے بارے میں پتا کر لیں۔ نیز یہ کہ تمام چارجز کی پوری رقم کے بارے میں بھی جان لیں اور کم چارجز والے پروڈکٹ ہی خریدیں۔



اوہ، مجھے تو لاک ان مدت کے بارے میں کچھ پتا ہی نہیں تھا۔ میں نے تو پالیسی ایک بار بھی نہیں دیکھی۔

رنجن، تمہیں تو اپنی پالیسی اچھی طرح سے پڑھنا ہی چاہیے تھا تا کہ سارے فیچرز سمجھ سکو جیسے لاک ان مدت، مختلف چارجز کی تفصیلات جن میں کٹوتی کی جائے گی، پر بیمہ ادائیگی سے متعلق التزامات، نامزدگی کی سہولت وغیرہ۔ مستقبل میں، یاد رکھنا کہ ایجنٹ اور بیمہ کمپنی سے ان سے اور دیگر اہم فیچرز سے متعلق مذکورہ سوال پوچھنا ضروری ہے۔

رنجن اپنے دوست موہن سے ملتا ہے جسے بیمہ کے بارے میں زیادہ جانکاری ہے۔

ہاں، رنجن جس وقت تم نے پالیسی لی تھی اس وقت لاک ان مدت 3 سال تھی۔ لاک ان مدت کے دوران تم پالیسی نہیں چھوڑ سکتے۔ اگر تم ایسا تم کرتے بھی ہو، تو وہ رقم تمہیں لاک ان مدت مکمل ہونے کے بعد ہی ادا کی جائے گی۔ دراصل، رنجن، جولائی 2010 یا اس کے بعد جو ULIPs بیچے گئے ہیں ان کے لیے بیمہ ریگولیٹر IRDA نے لاک ان مدت 5 سال لازمی کر دیا ہے۔

موہن، میں ULIP چھوڑنا چاہتا ہوں جسے میں نے دو سال پہلے خریدا تھا، لیکن بیمہ کمپنی ایسا نہیں کرنے دے رہی ہے۔



بلاشبہ میرے والدین ساتھ کے دے میں ہیں۔ لیکن وہ صحت مند اور پھر تیلے ہیں۔

اگر ان کی کوئی منفی طبی تاریخ نہیں ہے، اس کا تذکرہ آپ تجویز فارم میں کر سکتے ہیں اور انہیں کسی میڈیکل ٹیسٹ کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی۔

ہاں..... صرف احتیاط کے طور پر میں نے ان کے لیے ہیلتھ پالیسی لینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

یہ تو اچھا خیال ہے سر..... مستقبل میں یہ ہمیشہ مددگار ثابت ہوگا۔



سر، یہ تجویز فارم ہیں، میڈیکل ٹیسٹ کے لیے فارم جنہیں منفی طبی تاریخ کی صورت میں جنہیں نفاذ کی ضرورت ہے اور بیمہ مصنوعات کا پروپکٹس۔

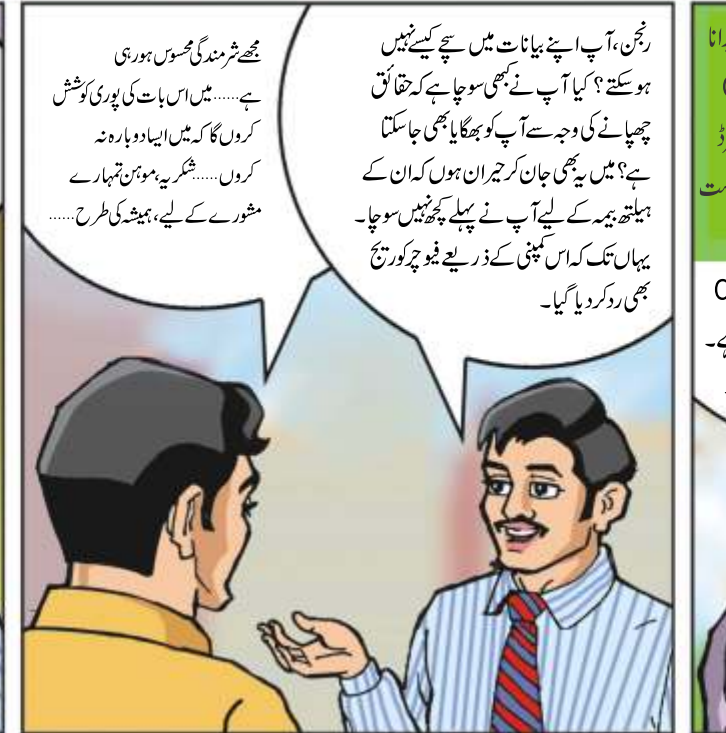
رنجن وضاحتی طبی رپورٹ فارم دیکھتا ہے، ان کی منفی طبی حالت دی، اس کے والدین کو شاید فوری طور پر اکثر بیماریوں کے لیے ہیلتھ پالیسی لینے والی ہے اور پروپکٹس کے مطابق کوئی پانے کے لیے چار سال تک انتظار کرنا پڑے گا۔ یہ اس کا مقصد پورا نہیں کر پاتا۔ اس کے علاوہ، کون یہ اتنے سارے ٹیسٹ کرائے گا اگرچہ بیمہ کمپنی اس کا خرچہ اٹھانا چاہتی ہو۔

رنجن کو معلوم ہوتا ہے کہ ایمانداری سب سے اچھی پالیسی ہے

رنجن کے والدین عمر دراز ہو رہے ہیں اور انہیں بار بار اسپتال میں داخل کرانا اسے پریشان کرتا ہے۔ ہر سال اس کے اخراجات کا ایک بڑا حصہ دوائیوں پر خرچ ہوتا ہے۔ وہ بلوں سے کیسے نمٹنے جا رہا تھا؟ رنجن فلاں بیمہ کمپنی کا ایک اشتہار دیکھتا ہے جو لوگوں کو ہیلتھ بیمہ پالیسی خریدنے پر زور دیتی ہے۔ رنجن کمپنی کے پاس جاتا ہے۔ سیلس عملہ اس کی انکوائری پا کر بہت خوش ہے اور ایک اور پالیسی بیچنے کا خواہش مند ہے۔



یاد رہے تجویز فارم کو درست بھریں، تمام متعلقہ جانکاریاں دیں۔ اپنا ہیلتھ انشورنس لینا یقینی بنالیں جبکہ آپ ابھی جوان اور مکمل تندرست ہوں تب بھی۔



رنجن، آپ اپنے بیانات میں سچے کیسے نہیں ہو سکتے؟ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ حقائق چھپانے کی وجہ سے آپ کو بھگایا بھی جا سکتا ہے؟ میں یہ بھی جان کر حیران ہوں کہ ان کے ہیلتھ بیمہ کے لیے آپ نے پیلہ کچھ نہیں سوچا۔ یہاں تک کہ اس کمپنی کے ذریعے فیوچر کوئی بھی رد کر دیا گیا۔

مجھے شرمندگی محسوس ہو رہی ہے..... میں اس بات کی پوری کوشش کروں گا کہ میں اس بار بار نہ کروں..... شکر یہ، مومن تمہارے مشورے کے لیے، ہمیشہ کی طرح.....

تجویز فارم اس ڈیکلریشن کے ساتھ بھرے جاتے ہیں کہ دونوں طبی اعتبار سے فٹ ہیں۔ اور کوئی پرانا ریکارڈ بھی بتایا گیا ہے۔ جیسی قسمت ہوگی، رنجن کی ماں کو اگلے دو مہینے کے اندر Cardiac پر اہل کم کے لیے اسپتال میں داخل کرنا پڑے گا۔ رنجن غیر نقدی سہولت کے لیے انشورنس کمپنی کے تھرو پارٹی ڈیسٹریبیوٹر کو درخواست دیتا ہے۔ وہ حیران رہ جاتا ہے جب TPA اس بنیاد پر اس کی درخواست رد کر دیتی ہے کہ بیماری PED (Pre-Existing Disease) یعنی پہلے سے موجود ہے۔

کس بنیاد پر آپ منع کر رہے ہیں؟ کیا آپ کو Cardiac کیس بنیاد پر آپ منع کر رہے ہیں؟ کیا آپ کو پروہلم ہے اور ایک اسٹیٹ (ٹیوب) بھی ہے۔ صاف لکھا ہے کہ وہ صحت مند ہیں اور انہیں کوئی بیماری نہیں ہے۔ ہماری تحقیقات سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے۔



یہ تو مضحکہ خیز ہے، مجھے کیوں نہیں منتخب کرنا چاہیے اور اتنے ہی کا بیمہ کرنا چاہیے جتنے کا میں چاہتا ہوں؟ آپ زیادہ کمیشن کے چکر میں مجھے گمراہ کر رہے ہیں۔



لیکن سر، پالیسی اس طرح نہیں چلتی ہے۔ اصول یہ ہے کہ آپ کو آگ یا متعلقہ خطرات کے خلاف بیمہ کرنا ضروری ہے یا تو اس کی بحالی قیمت پر ہو (اس میں جائداد کی بحالی کی لاگت بھی شامل ہے) اگر پالیسی آپ کو اجازت دیتی ہے اور آپ اسے منتخب کرتے ہیں، یا پھر مارکیٹ کی قیمت پر جہاں ہر اس بحالی رقم میں سے کم کر لی جائے گی۔ بات یہ ہے کہ آپ کو خطرے میں آنے والی پوری جائداد کا بیمہ کرنا پڑے گا اور اس میں آپ کو انتخاب کی آزادی بالکل نہیں ہے۔

جس کام کا آپ مشورہ دے رہے ہیں وہ تھکا دینے والا ہے۔ بلکہ میں اپنی جائداد کا بیمہ ایک اڈاک رقم کے لیے کر لوں گا، کیونکہ مجھے نہیں لگتا کہ میری پوری جائداد ایک وقت میں ایک ساتھ خسارے یا نقصان سے دوچار ہوگی۔

رنجن "انڈر بیمہ" سمجھتا ہے

بیمہ کے ذریعے اپنی اور اپنی فیملی کی حفاظت میں رنجن عقلمند ہوتا جا رہا ہے۔ مناسب طریقے سے موت، معذوری اور مرض کے خطرات سے محفوظ، وہ اس بات کو بھی یقینی بنالینا چاہتا ہے کہ اس کا گھر اور اس کے اسباب جو بڑی مشقتوں سے حاصل کیے گئے ہیں اور بچت سب آگ، باڑھ اور سیلاب وغیرہ کے خطرات سے محفوظ رہیں۔ اس کا ایجنٹ جانکار اور ہنرمند ہے اور اسے احتیاط سے فہرست سازی کر کے سب کی قیمت معلوم کرنے کا مشورہ دیتا ہے۔



یاد رکھیے، پالیسی کو سمجھنے میں جو وقت لگتا ہے، جب آپ بیمہ لینے کا فیصلہ کرتے ہیں تو وہ وقت اچھا ثابت ہوتا ہے۔ بیمہ پالیسی خریدتے وقت اس کے اصول اور شرائط کو سمجھنے کے لیے آپ کو کوشش کرنی ہوگی تاکہ نہ صرف آپ اپنے حقوق جانیں بلکہ اپنی ذمہ داریاں بھی سمجھیں۔



جب نقصان 1 لاکھ 50 ہزار کا ہے تو آہ مجھے صرف 50 ہزار کیے ادا کر سکتے ہیں؟ دیکھئے، میں نے 5 لاکھ کا بیمہ کرایا تھا، آپ مجھے دھوکہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔

لیکن سر، سروے کرنے والے نے آپ کی جائداد کی قیمت 15 لاکھ بتائی ہے، جبکہ آپ نے صرف 5 لاکھ کا بیمہ کرایا ہے۔ تاکہ باقی 10 لاکھ پر آپ کی پریمیم بچ جائے۔ مہربانی کر کے آپ جو پالیسی آپ کو دی گئی ہے اس میں "اوسط کی شرط" والی شق دیکھئے۔

رنجن کو اچانک یاد آتا ہے جو پہلے ایجنٹ نے اسے بتایا تھا۔ اگر اس نے اس کا مشورہ مانا ہوتا تو آج ایسی صورت حال کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

رنجن جھلاہٹ میں اپنا ایجنٹ بدل لیتا ہے جو ایک ہی جھٹکے میں اس کی ساری ڈیما نڈس پوری کرنے کا جھانسدہ دیتا ہے تاکہ وہ جلدی سے کمیشن مل جائے اور اپنے وہ گراہک کو بغیر کوئی طویل مدتی کٹ منٹ دیے آگے بڑھ جائے۔ رنجن اپنے 15 لاکھ کے گھر اور سامان کا بیمہ بازار کی قیمت کی بنیاد پر صرف 5 لاکھ میں کروا لیتا ہے۔ تکنیکی اعتبار سے، جائداد اپنی قیمت سے دو تہائی میں بیمہ کر لی جاتی ہے۔ جیسا کہ قسمت میں رہا ہوگا، ایک ادا صبح رنجن کے شہر پر قدرت کا غضب ایسا ہوا کہ ہر جگہ باڑھ اور سیلاب آ گیا۔

رنجن فلاں (بیمہ ایجنٹ) کو بتاتا ہے کہ اس کے گھر اور سامان کے کافی حصے کو نقصان پہنچ چکا ہے۔ اندازاً دو لاکھ کا۔ بیمہ کمپنی فوراً اور بہتر ڈھنگ سے خسارے کا سروے کرتی ہے۔ نقصان کی تشخیص 1 لاکھ 50 ہزار کی ہوتی ہے۔ لیکن چونکہ رنجن نے اس کا ادھورا بیمہ کرایا ہے، اس لیے اسے صرف 50 ہزار روپے آفر کیے جاتے ہیں۔ رنجن حیران رہ جاتا ہے۔



رنجن اب اپنی ہیلتھ بیمہ پالیسی پورٹ کر سکتا ہے

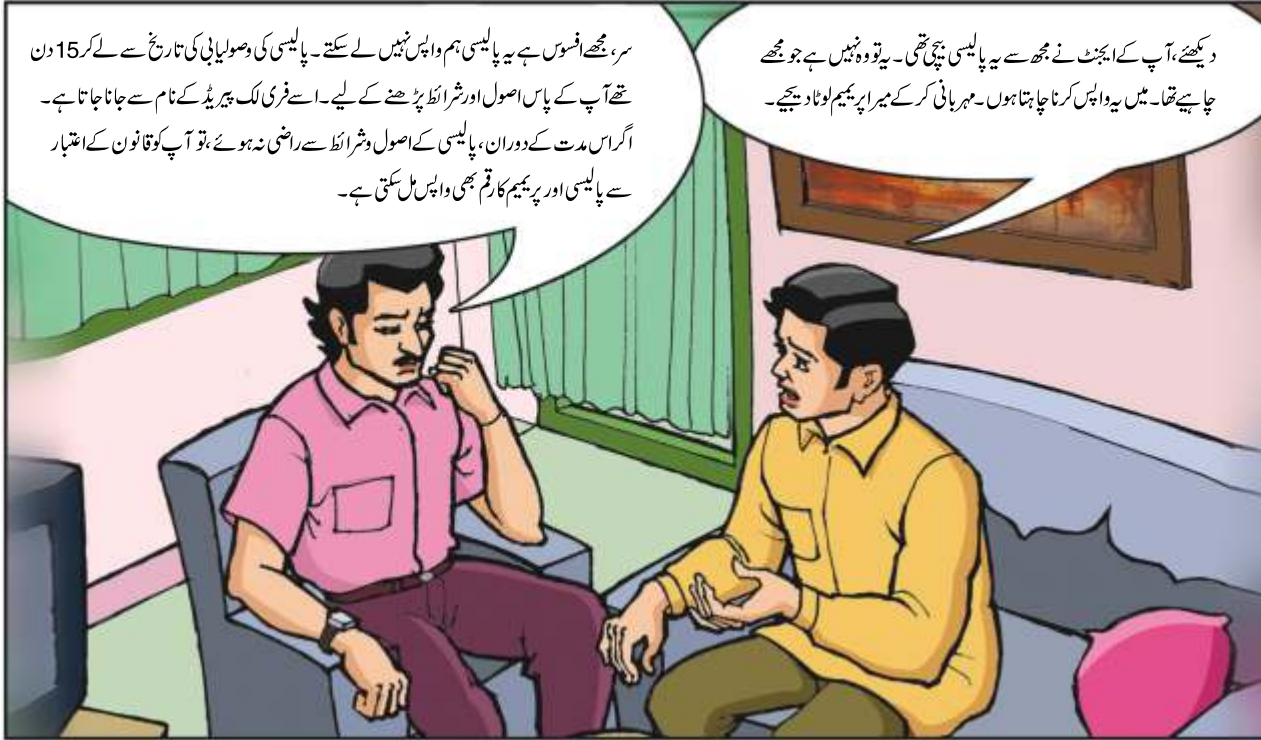
رنجن فلاں بیمہ کمپنی سے لی ہوئی اپنی ہیلتھ بیمہ پالیسی کی خدمات سے مایوس ہو چکا ہے لیکن پالیسی کے تحت جمع تمام کریڈٹ سے ہاتھ نہ دھو بیٹھے اس لیے کچھ نہیں کر پارا رہا ہے۔ بھر حال وہ اس بیمہ کمپنی کی نااہلی سے عاجز آچکا ہے۔ ایک شام چائے پہ وہ اپنے دوست مومن اس کا تذکرہ کرتا ہے۔





رنجن فری لک پیریڈ کے بارے میں مزید جانکاری حاصل کرتا ہے

رنجن انوار کو اپنا مطالعے کا کمرہ صاف کر رہا ہے اور فلاں بیمہ کمپنی کا ایک بند لفافہ پاتا ہے۔ یہ لائف بیمہ پالیسی ہے جو اس نے 6 مہینے پہلے خریدی تھی۔ ”اچھی خرید“ اس نے سوچا، وہ اسکیم بہت اچھی معلوم ہوئی تھی جب ایجنٹ نے اس کی تفصیل بتائی تھی۔ رنجن پالیسی نکالتا ہے اور اسے دیکھتا ہے۔ وہ بہ جان کر حیران رہ جاتا ہے کہ یہ ویسی نہیں ہے جیسی ایجنٹ نے بتائی تھی۔ یہ تو ایک دم الگ ہی پالیسی ہے، اس سے زیادہ طویل مدتی جتنی اسے بتائی تھی اور ریگولر پریمیم پالیسی، جب کہ ایجنٹ نے اسے بتایا تھا کہ یہ پریمیم پالیسی ہے۔ اگلے دن، رنجن پھلا کام بھی کرتا ہے، وہ بیمہ کمپنی کے پاس جاتا ہے۔



دیکھئے، آپ کے ایجنٹ نے مجھ سے یہ پالیسی بیچی تھی۔ یہ تو وہ نہیں ہے جو مجھے چاہیے تھا۔ میں یہ واپس کرنا چاہتا ہوں۔ مہربانی کر کے میرا پریمیم لوٹا دیجیے۔

سر، مجھے افسوس ہے یہ پالیسی ہم واپس نہیں لے سکتے۔ پالیسی کی وصولیابی کی تاریخ سے لے کر 15 دن تھے آپ کے پاس اصول اور شرائط پڑھنے کے لیے۔ اسے فری لک پیریڈ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اگر اس مدت کے دوران، پالیسی کے اصول و شرائط سے راضی نہ ہوئے، تو آپ کو قانون کے اعتبار سے پالیسی اور پریمیم کا رقم بھی واپس مل سکتی ہے۔



جاننا ہوں مجھے پالیسی پہلے پڑھ لینی چاہیے تھی، لیکن مجھے بتایا گیا کچھ اور بیچ دیا گیا کچھ اور۔ مجھے غلط پالیسی بیچ دی گئی۔

اگر فروخت کے تعلق سے آپ کے پاس شکایت ہے، تو بلائیں آپ ہماری کئی کے شکایتی سیل سے رابطہ کیجیے اور اپنی شکایت درج کرائیے۔ بہر حال ہم تو یہی مشورہ دیں گے کہ پالیسی ہولڈر ہونے کے ناطے، یہ آپ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ جو پالیسی آپ کو ملیں وہ چیک کر لیا کریں اور اس بات کو یقینی بنالیں کہ وہی چیز ہے جو آپ کو چاہیے تھی۔ 15 دنوں کا فری لک پیریڈ آپ کو یہ فیصلہ کرنے کی اجازت دیتا ہے کہ پالیسی کی اصول و شرائط سے آپ راضی ہیں یا نہیں۔ اگر نہیں ہیں تو آپ اس مدت کے دوران کبھی بھی پالیسی منسوخ کر سکتے ہیں۔



کیا ساری بیمہ پالیسیوں میں فری لک پیریڈ ہوتا ہے؟

سر، تمام لائف بیمہ پالیسیاں فری لک کی سہولت دیتی ہیں۔ نیز ساری ہیلتھ بیمہ پالیسیوں میں تین سال یا اس سے زائد فری لک پیریڈ کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔



یاد رکھیے، موصول ہوتے ہی جتنی جلدی ہو سکے اپنی بیمہ پالیسی ضرور پڑھ لیجیے اور چیک کر لیجیے کہ یہ وہی پالیسی ہے جو آپ کو چاہیے تھی۔



لیکن سر، پروپوزل فارم آپ کو خود ہی بھرنے چاہیے۔ آپ کو خود ہی سارے سوالوں کو غور سے پڑھنا چاہیے اور پھر ان کے صحیح جواب دینے چاہئیں۔

اس فارم کو پڑھنے اور پھر بھرنے کا وقت نہیں ہے میرے پاس۔ پلیز یہ میرا فارم بھریں۔ بس مجھے یہ بتا دیجیے دستخط کہاں کرنا ہے۔ فارم بھرنے کا تکلیف دہ ہوتا ہے۔

رنجن پروپوزل فارم بھرتا ہے

رنجن نے تین لائف بیمہ پالیسی اور ایک موٹر بیمہ پالیسی لے رکھی ہے۔ اسے ہیلتھ بیمہ کور کی اہمیت کا احساس ہوتا ہے اور وہ فلاں بیمہ کمپنی کے ایجنٹ سے جا کر ملتا ہے۔ اسے ایک پروپوزل فارم بھرنے کے لیے دیا جاتا ہے۔ رنجن کو بالکل یاد نہیں ہے کہ اس نے پہلے کبھی پروپوزل فارم بھرا ہے۔ اس کے ایجنٹ نے ہی ہمیشہ اس کا فارم بھرا تھا۔



یاد رکھیے، اپنے بیمہ پروپوزل فارم آپ خود بھریں۔



اس طرح کا مشورہ مجھے آج پہلی بار ملا ہے اور میں سچ آپ کی ایمانداری اور فکر مندی کی داد دیتا ہوں۔ آپ کا شکریہ! میں یقیناً فارم پڑھوں گا اور ابھی بھروں گا۔

رنجن پروپوزل فارم بھرتا ہے اور اسے یہ بتا چلتا ہے کہ جتنی تفصیلات پوچھی جاتی ہیں وہ سب ایجنٹ کو معلوم ہی نہیں ہوتیں۔ اس نے فیصلہ کیا کہ جتنی پالیسیاں اس نے لے رکھی ہیں ان سب کے پروپوزل فارم اسے چیک کرنا چاہیے۔ اسے یہ فکر لاحق ہوگئی کہ سوالوں کا جواب کیسے دیا گیا ہوگا۔



دیکھو، مجھے نہیں پتا آپ فارم بھرنے پر اتنا اصرار کیوں کر رہے ہیں..... کسی نے مجھے زحمت نہیں دی..... لگتا ہے مجھے کوشش کر کے اپنے پہلے ایجنٹ سے ہی ملنا پڑے گا۔

سر، تھوڑی دیر کے لیے آپ بس یہ سوچیں کہ میں نے سوالوں کے غلط جواب دے دیے یا جس کوئی آپ کو ضرورت ہے اس کے علاوہ پر میں نے نشان لگا دیا..... اگر کوئی دعویٰ کیا بھی تو آپ ہار نہیں جائیں گے؟ غلط معلومات تو غلط بیانی کے برابر ہی ہوتی ہے اور آپ کے دعوے کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ لیکن فارم بھرنے کے لیے میں آپ کے پاس بیٹھ کر آپ کی رہنمائی کر سکتا ہوں۔



Bimla Bimla

**رنجن لائسنس یافتہ
بیچوانوں کے بارے میں
جانکاری حاصل کرتا ہے**

pk





میں روڈ نمبر 5 پر چوتھے ٹرافک جنکشن کے پاس ہوں۔
میں کار کھنچوا کر سروس سینٹر لے جانے کی سوچ رہا ہوں۔

مسٹر رنجن، میں آپ سے درخواست کروں گا کہ کار کو وہاں
رہنے دیں۔ میں ایک سروے کار کو آپ کی کار وادارے ہونے
والے نقصان کو دیکھنے کی ذمہ داری دے رہا ہوں۔



آپ کی گاڑی کس ایریا میں ہے؟

ہیلوسر، میرا نام رنجن ہے اور میں نے آپ کی کمپنی سے ایک موٹر بیمہ پالیسی
لے رکھی ہے، نمبر ہے 1234567..... مجھے آپ کو یہ بتانا تھا کہ میری کار کا
ایکیڈنٹ ہو گیا ہے جس کا رجسٹریشن نمبر ہے ABC 1234

رنجن سروے کاروں کے بارے میں جانکاری حاصل کرتا ہے

بڑھتی ہوئی ٹرافک سے جو جھتے ہونے
دیر شام رنجن کو ایک تکلیف دہ تجربہ بہ
ہوا کہ ایک ٹرافک جنکشن پہ پیچھے سے
ایک لاری نے ٹکر ماری۔ کسی طرح وہ کار
سڑک کے کنارے لے جاتا ہے۔ خوش
قسمتی سے، گلو کمپارٹمنٹ میں بیمہ
کمپنی کی تفصیلات رکھی ہوئی تھیں۔



یاد رکھیے، بیمہ سروے کار IRDA کی طرف سے لائسنس یافتہ سروے
کار اور نقصانات کا اندازہ لگانے والے پیشے ور ہوتے ہیں۔ جیسا کہ
بیمہ سروے ریز اینڈ لاس ایسرس (Licensing,)
Professional Requirements and code of
conduct (ریگولیشن 2000 میں درج ہے۔



ادو، یہ بات ہے..... اچھا پھر، جائے حادثہ پر میں
اس کے آنے کا انتظار کروں گا۔ فوری طور پر اپنا کمیشن
لینے کے لیے آپ کا شکریہ۔



لیکن اس کی اعتمادی حیثیت کیا ہے؟ آپ لوگ تھرڈ پارٹی کے فیصلے پر
کیسے اعتماد کر سکتے ہیں؟ اس طرح کے انتظام پر مجھے کوئی بھروسہ نہیں ہے۔

مسٹر رنجن، میں آپ کو صاف بتا دوں
کہ بیمہ سروے کار وہ پیشہ ور ہوتا ہے جسے
بیمہ ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی
(IRDA) سے سروے کار کے طور پر کام
کرنے اور عام بیمہ معاملات میں
نقصانات کا اندازہ کرنے کا لائسنس ملتا ہے
۔ جو سروے کار ہم مقرر کرتے ہیں آپ
چیک بھی کر سکتے ہیں کہ اس کے پاس
IRDA کا لائسنس ہے یا نہیں۔ لیجیے میں
آپ کو اس کا رابطہ نمبر دیتا ہوں..... اس
کے پاس ہماری کمپنی کا تقرری لیٹر بھی ہوگا۔



سروے کار؟ وہ کون ہے اور اس صورت میں وہ کیا کرے گا؟
میرا معاملہ تو صرف آپ کے ساتھ ہے۔ میں کسی تھرڈ
پارٹی کو سچ نہیں آنے دوں گا۔

سر، بیمہ سروے کار وہ ہوتا ہے جو کسی گاڑی یا بیمہ کی ہوئی کسی بھی چیز کو ہونے
والے نقصان کا اندازہ لگاتا ہے۔ سروے کار جسے ہم نے مقرر کیا ہوا ہے وہ جائزہ
لے گا اور ہماری طرف سے آپ کی کار کو ہونے والے نقصان کا اندازہ لگائے گا۔



یہ تو بہت اچھا ہے، سب سے سستا والا منتخب کرو اور یہ کام بھی جلدی سے کر لیں۔ رو ایک سیکنڈ، مجھے موہن سے چیک کر لینے دو۔



رادھا، بہت ساری بینکنگ کے ساتھ ساتھ کیا تم انٹرنیٹ پر میرے لیے ٹراول بیمہ پالیسی ڈھونڈنے میں مدد کرو گی؟ سرچ انجن کی مدد سے تلاش کر کے کچھ تفصیلات مجھے دے دو۔

انٹرنیٹ پہ تو بہت ساری تفصیلات ہیں رنجن۔ اس ویب سائٹ پر دیکھو،www.xyz.com بہت ساری ٹراول بیمہ پالیسیوں کے آفرس ہیں، ہمیں منتخب کرنا ہے۔



رنجن ٹیک پریمی ہو جاتا ہے

رنجن کو ایک غیر ملکی تجارتی سفر پہ جانا ہے اور وہ سفر کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ روانگی کی تاریخ قریب آتے ہی اس کے اچھے دوست موہن نے اسے بتایا کہ وہ ٹراول بیمہ کا منصوبہ بھی بنالے۔ وقت گزرنے کے ساتھ رنجن انٹرنیٹ کے ذریعے پالیسی کے لیے درخواست دینے کا فیصلہ کرتا ہے۔



یاد رکھیے، IRDA سے لائسنس یافتہ ویب ایگریگیٹر ہی مختلف بیمہ کمپنیوں کے ذریعے دی جانے والی بیمہ پالیسیوں سے متعلق انفارمیشن دے سکتے ہیں۔



ارے نہیں، مجھے نہیں لگتا۔ کیونکہ لفظ ”بروکر“ کہیں بھی نہیں دکھائی دے رہا ہے۔ شاید یہ ایسا پورٹل ہو جس میں بیمہ پالیسیوں سے متعلق معلومات ہی بتائی جاتی ہوں۔

رنجن، بیمہ ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (IRDA) نے ایسے پورٹل کی رجسٹریشن کے لیے ہدایات جاری کی ہیں۔ انہیں ویب ایگریگیٹر (Web Aggregators) کہا جاتا ہے۔ ایسا کوئی بھی پورٹل جس پر تم تلاش کر رہے ہو وہ قانونی طور پر IRDA سے رجسٹرڈ ہونا چاہیے۔ کسی ایسے پورٹل یا ویب سائٹ کے ذریعے پالیسی کی درخواست مت دینا جو IRDA سے رجسٹرڈ نہ ہو۔



ہائے موہن، رادھا اور میں انٹرنیٹ پر ٹراول بیمہ پالیسی چیک کر رہے تھے..... یہاں تو بہت ساری ویب سائٹیں ہیں جو الگ الگ بیمہ کمپنیوں کی مختلف پالیسیاں آفر کرتی ہیں۔ ہم منتخب نہیں کر پارہے ہیں اور تھوڑی سی تشویش بھی ہے کہ کون سا منتخب کریں۔

کیا تم بروکر کی ویب سائٹ پہ تلاش کر رہے ہو؟ کیا کمپنی کے نام میں ”بروکر“ لفظ شامل ہے؟



رنجن غیر نقدی سروس کے بارے میں جانکاری حاصل کرتا ہے

زندگی حیرت سے بھرپور ہے، کبھی بری بھی ہوتی ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ صبح کی کوئی سیر چھوڑ دے، پھر بھی رنجن کو اچانک سینے میں درد ہونے لگا جب وہ کام پہ تھا۔ وہ ایک ماہر امراض قلب سے مشورہ لیتا ہے تو وہ کئی بلاک کی وجہ سے بائی پاس سرجری کی صلاح دیتا ہے۔ وہ موہن سے ملنے جاتا ہے۔



رنجن TPA سے رابطہ کرتا ہے تو پتا چلتا ہے کہ اس کا اسپتال بھی دراصل ایک نیٹ ورک اسپتال ہے۔



اسپتال کے سروس ڈیسک سے ملنے اور اس پروویزور کے حساب سے کام کرنا نہ بھولے جو آپ کو بتایا گیا ہے۔

تمہارے TPA کی تفصیلات ان کی طرف سے ID تمہیں دی گئی ہے اس میں دستیاب ہوگی۔ پلیز فوری طور پر TPA سے رابطہ کرو۔ اگر تمہارے پاس ID نہیں ہے، تو کبھی کبھار بیمہ کمپنی شناخت کے مقصد سے پالیسی نمبر اور پاسپورٹ/PAN کارڈ/ ووٹس کارڈ کی بنیاد پر غیر نقدی کی توسیع کرتی ہے۔ بہر حال، تمہیں یاد ہوگا کہ غیر نقدی کی سہولت صرف بیمہ کمپنی/TPA کے نیٹ ورک اسپتالوں میں ہی دستیاب ہے۔ نیٹ ورک اسپتال وہ ہوتے ہیں جو کسی متعین TPA کے لیے، ان کے ساتھ معاہدہ کر کے غیر نقدی کی سہولت دیتے ہیں۔



غیر نقدی سروس ایک ایسی مخصوص سروس ہے جو بیمہ کمپنی کی طرف سے مہیا کرائی جاتی ہے جس میں ایک شخص کو متعلقہ اسپتال سے ڈسچارج ہوتے وقت اسپتال میں داخلے کے اخراجات ادا کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔

اوہ، مجھے بتانے کے لیے شکریہ، مگر پروویزور کیا ہے؟



یاد رکھیے، اکثر ہیلتھ بیمہ پالیسیاں غیر نقدی کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔ دستاویزات اور اس کے لیے ضروری عمل سے اپنے آپ کو واقف کرائیے۔



بیمہ کرائے ہوئے مریض کو علاج کے لیے اسپتال لے جاسکتے ہو اور اس کی فیملی TPA سے رابطہ کرے یا ID کی تفصیل اسپتال میں ہیملپ ڈیسک کو دے دے تاکہ وہ TPA سے تال میل کر کے غیر نقدی کی منظوری حاصل کر لے۔



رنجن اپنی کامیاب سرجری کروانا ہے۔ موہن اس سے ملنے جاتا ہے۔

تم واپس کام کے ہو گئے ہو، مل کرا چھا لگا رہن۔
موہن، ہیلتھ بیمہ میں غیر نقدی دعویٰ کی صلاح کے لیے میں تمہارا بہت شکر گزار ہوں۔ لیکن، مجھے ایک دوسرا شک ہے۔ اسپتال میں ایمرجنسی داخلے کا کیا معاملہ ہے؟ کسی کے پاس پیشگی TPA سے رابطہ کرنے کا وقت ہی نہ ہو جیسے ایکسیڈنٹ یا پارٹ ایک وغیرہ کے کیس میں؟

اس سیریز کے بارے میں

یہ سیریز بیمہ ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (IRDA) کی طرف سے آپ کو صرف عام معلومات فراہم کرنے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ یہاں دی گئی کوئی معلومات کسی بیمہ پالیسی کے اصول و شرائط کی جگہ نہیں لے سکتی اور نہ اس کو رد کر سکتی ہے۔ پلیز پالیسی سے متعلق کسی خاص معلومات یا دیگر اضافی معلومات کے لیے قانونی اعتبار سے لائسنس یافتہ ایجنٹ، بروکر یا IRDA سے رجسٹرڈ بیمہ کمپنی ہی کے پاس جائیے۔

تردید

یہ سیریز آپ کو صرف عام معلومات فراہم کرنے کے ارادے سے تیار کی گئی ہے، اور جامع نہیں ہے۔ یہ ایک تعلیمی پہل ہے اور آپ کو کوئی قانونی مشورہ نہیں دیتا۔



بیمہ ریگولیٹری اور ترقی اتھارٹی

INSURANCE REGULATORY AND
DEVELOPMENT AUTHORITY

بیمہ کا فروغ، بیمہ ہولڈر کا تحفظ

بیمہ اتھارٹی کا موضوع ہوتا ہے